بروز جمعرات مورخہ 28 / مارچ 2019ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ، محکمہ مواصلات و تعمیرات، محکمہ پی سی ڈی اے، اور محکمہ تعلیمسے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

مورخہ 25 مارچ 2019ء کی اسمبلی نشست میں موخر شدہ توجہ دلاؤ نوٹس۔

3۔ علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

غیر سرکاری کارروائی

4۔ **قرارداد نمبر 41 منجانب :۔ جناب ثناءاللہ بلوچ صاحب رکن اسمبلی**

ہرگاہ کہ پوری دُنیا میں معذوروں کی فلاح و بہبود کیلئے اہم اقدامات کیئے جاتے ہیں لیکن وسائل سے مالا مال بلوچستان میں معذور Person with Disabilities کے حوالے سے محض رسمی پالیسی کے علاوہ کوئی سنجیدہ اقدامات نہیں کیئے گئے لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بلوچستان کے تمام معذور افراد کو ماہانہ وظیفہ دس ہزار روپے، ویل چیئر، تعلیم و تربیت اور کاروبار کے خصوصی مواقع فراہم کرکے ان کو معاشرے میں برابری کا مقام دلایا جائے۔

5۔ **قرارداد نمبر 42 منجانب :۔ محترمہ شکیلہ نوید قاضی صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ہایئر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے بلوچستان کے طلباء کے لیئے مختص کردہ 129 میڈیکل سیٹوں سے صوبہ کے طلباء کو اس سال محروم رکھا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ ہایئر ایجوکیشن کمیشن تین سال سے بلوچستان کے طلباء کے لیئے 129 میڈیکل سیٹوں کے لیئے پی ایم ڈی سی کو باقاعدہ بجٹ بھی دے رہا ہے۔ پی ایم ڈی سی نے پچھلے دو سال تو میڈیکل سٹوڈنٹس کو داخلے دیے گئے مگر اس سال طلباء کے فارم جمع کروا کے ٹیسٹ منعقد کئے اور رزلٹ اناؤنس کرنے کے بعد میڈیکل سیٹیں دینے سے انکار کیا۔ اور اب جبکہ میڈیکل کے کلاسز چار مہینوں سے باقاعدہ جاری ہے۔ اگر اس ماہ بلوچستان کے طلباء کو داخلے نہیں دیئے تو یہ سیشن چلا جائے گا اور کوئی بھی میڈیکل کالج صوبے کے طلباء کو داخلہ نہیں دیں گے جو کہ صوبہ کے طلباء کے ساتھ سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ہایئر ایجوکیشن کمیشن بلوچستان کے طلباء کے لیئے مختص کردہ 129 میڈیکل سیٹیں فوری طور پر بحال کرنے کو یقینی بنائیں تاکہ صوبہ بلوچستان کے میڈیکل طلباء میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

6۔ **قرارداد نمبر 43 منجانب:۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب قائد حزب اختلاف صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ حبیب اللہ تھرمل پاور پروجیکٹ کے تحفظ کیلئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سرہ غڑ گئی، الماس، وچشمہ اچوزئی ایریا سے 45 لیویز ملازمین بھرتی کئے ہیں لیکن اب تک انکی سروس ریگولر نہیں ہوئی ہیں تنخواہ بھی 8 یا 10 ماہ بعد دی جاتی ہے۔ سرکاری ملازم کی حیثیت سے وہ تمام مراعات سے محروم ہیں ان ملازمین کی ریگولر تعنیاتی کی سمری ہوم سیکرٹری کے پاس ہے۔ اور ڈی جی لیویز نے انہیں ریگولر کرنے کے بارے میں سفارش بھی کی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ عرصہ دراز سے تعنیات لیویز ملازمین کو ریگولر کرنے اور انہیں وہ مراعات جو سرکاری لیویز کے ملازمین کو ملتے ہیں دیئے جائیں تا کہ ان ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

7۔ **قرارداد نمبر 44 منجانب:۔ مولانا نوراللہ صاحب رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ بوستان تا ژوب ریلوے لائن برٹش حکومت نے 1916 میں اس پروجیکٹ کا آغاز کیا اور یہ منصوبہ 1930 میں مکمل ہوا اس منصوبے سے عوام کو بہترین اور سستا سفری سہولیات میسر تھیں لیکن 1986 میں نامعلوم وجوہات کی بناء مذکورہ ریلوے اسٹیشن کو بند کر دیا گیا اور عوام سے یہ سفری سہولت چھین لی گئی۔ اور پوری ریلوے لائن کو نکال کر سستے داموں فروخت کیا گیا

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بوستان تا ژوب ریلوے لائن کے سیکشن کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں۔ تا کہ علاقے کے عوام کرومائیٹ، پھل، اور سبزیاں ملک کے دیگر صوبوں میں با آسانی منڈیوں تک پہنچا سکیں۔

8۔ **مورخہ 25 مارچ 2019ء کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر مجموعی عام بحث۔**

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ،

28/مارچ 2019ء